آدا جعفری

(۱۹۲۴ء - ۲۰۱۵ء)

آدا جعفری بدایوں میں پیدا ہوئیں۔ والد کا نام مولوی بدر الحسن تھا۔ ان کا اصل نام عزیز جہاں ہے۔ آدا تخلّص اختیار کیا۔ وطن کی نسبت سے آدا بدایونی کہلائیں۔ نور الحسن جعفری سے شادی ہوگئی تو آدا جعفری ہوگئیں۔ تقسیم کے بعد ان کا خاندان پاکستان آ گیا۔ ان میں شعر گوئی کی اُمنگ اور فطری صلاحیت موجود تھی۔ نظم نگاری سے شاعری کی ابتدا کی، پھر غزل کہنے لگیں۔ ابتدائی دور میں آثر لکھنوی سے، بعد ازاں اختر شیرانی سے اصلاح لی۔ آدا جعفری کی پہلی غزل رسالہ رومان میں شائع ہوئی۔ ان کی غیر معمولی شعری صلاحیتوں کا اعتراف کرتے ہوئے اکادمی ادبیاتِ پاکستان اسلام آباد نے انھیں ''کمالِ فن ایوارڈ'' دیا ہے۔ انھیں ادب میں حسنِ کارکردگی کا صدارتی تمغا بھی مل چکا ہے۔

ان کی غزلوں میں تغزّل کے عناصر، لطیف احساسات، ایک بے نام افسُردگی اور جدائی کی کسک موجود ہے۔

ان کی خودنوشت جو رہی سو بے خبری رہی کے نام سے شائع ہو چکی ہے۔ ان کے شعری مجموعوں میں شہرِ درد، مَیں ساز ڈھونڈتی رہی، غزالاں تم تو واقف ہو اور سازِ سخن بہانہ ہے شامل ہیں۔ ان کی شاعری کا کلیات بھی شائع ہو چکا ہے۔

غزل

تدریسی مقاصد

۱۔ طلبہ کو ادا جعفری کے مخصوص اسلوبِ غزل گوئی سے رُوشناس کرانا۔
۲۔ اُردو غزل کے اوصاف سے طلبہ کو آشنا کرنا۔
۳۔ طلبہ کو اُردو کی جدید اور روایتی غزل کے فرق سے آگاہ کرنا۔

یہ فخر تو حاصل ہے ، بُرے ہیں کہ بھلے ہیں
دو چار قدم ہم بھی ترے ساتھ چلے ہیں

جلنا تو چراغوں کا مقدّر ہے ازل سے
یہ دِل کے کنول ہیں کہ بجھے ہیں نہ جلے ہیں

نازک تھے کہیں رنگِ گُل و بُوئے سمن سے
جذبات کہ آداب کے سانچے میں ڈھلے ہیں

تھے کتنے ستارے کہ سرِشام ہی ڈوبے
ہنگامِ سحر کتنے ہی خورشید ڈھلے ہیں

جو جھیل گئے ہنس کے کڑی دھوپ کے تیور
تاروں کی خنک چھاؤں میں وہ لوگ جلے ہیں

اک شمع بجھائی تو کئی اَور جلا لیں
ہم گردشِ دوراں سے بڑی چال چلے ہیں

(غزالاں تم تو واقف ہو)

☆☆☆☆

مشق

۱۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیجیے:

(الف) غزل کے مطلع میں شاعرہ کس بات پر نازاں ہے؟

(ب) دل کے کنول اور چراغوں میں کیا بنیادی فرق بتایا گیا ہے؟

(ج) ''اک شمع بجھائی............'' سے کیا مراد ہے؟

۲۔ دیے گئے جوابات میں سے درست جواب پر نشان (✓) لگائیں:

(الف) شاعرہ کو کس بات پر فخر ہے؟

(i) اچھا شعر کہنے پر (ii) محبوب کے ہم قدم ہونے پر

(iii) آسماں کے مہربان ہونے پر (iv) محبوب کے التفات پر

(ب) اک شمع بجھائی تو:

(i) ہم پچھتائے بہت (ii) کئی اور جلا لیں

(iii) سو رہے (iv) بے سکون ہو گئے

(ج) یہ غزل کس مجموعۂ کلام سے لی گئی ہے؟

(i) شہرِ درد (ii) سازِ سخن بہانہ ہے

(iii) غزالاں تم تو واقف ہو (iv) میں ساز ڈھونڈتی رہی

(د) ''جو جھیل گئے ہنس کے کڑی دھوپ کے تیور'' میں کڑی دھوپ سے مراد ہے:

(i) سورج کی حدّت (ii) زمانے کے مصائب

(iii) محبوب کی بے رخی (iv) عام دکھ اور بیماری

(ہ) پہلے شعر میں ''چلے'' کو کہیں گے:

(i) مطلع (ii) ردیف

(iii) قافیہ (iv) مقطع

(و) ''نازک تھے کہیں رنگِ گُل و بُوئے سمن سے'' میں رنگ و بُو سے مراد ہیں:

(i) آداب (ii) جذبات

(iii) تصوّرات (iv) خیالات

(ز) غزل کا چھٹا شعر ہے:

(i) مطلع (ii) مقطع

(iii) عام شعر (iv) آخری شعر

۳۔ درجِ ذیل الفاظ پر اِعراب لگائیں:

مقدر، جذبات، گُل ، سمن، خورشید، شمع، گردش

۴۔ کالم (الف) کے الفاظ کالم (ب) کے الفاظ سے ملائیں:

کالم (الف)	کالم (ب)
چراغوں کا مقدر	سرِ شام
رنگِ گُل	خورشید
ستارے	تیور
ہنگامِ سحر	بوئے سمن
کڑی دھوپ	جلنا

۵۔ آپ ادا جعفری کی اس غزل کی ردیف اور قوافی کی نشان دہی کریں۔

سرگرمیاں

۱۔ اس غزل کی ردیف اور قوافی اپنی کاپیوں پر خوش خط لکھیں اور اپنے استاد کو دکھا کر تصحیح کرائیں۔

۲۔ ادا جعفری کی کوئی اور غزل کاپیوں میں نوٹ کریں۔

۳۔ جماعت کے کمرے میں اس غزل کو درست تلفّظ کے ساتھ بلند آواز سے پڑھا جائے۔

اساتذہ کرام کے لیے

۱۔ آدا جعفری کے سوانحی کوائف اور شاعری کی خصوصیات سے طلبہ کو آگاہ کیا جائے۔

۲۔ طلبہ کو آگاہ کیا جائے کہ غزل کے موضوعات وقت کے ساتھ بدلے ہیں۔ پہلے صرف حسن و عشق ہی غزل کا موضوع تھا۔ اب اس میں ہر قسم کے موضوعات پر غزلیں کہی جا رہی ہیں۔

۳۔ اگر میسّر آئے تو آدا جعفری کی خودنوشت جو رہی سو بے خبر رہی سے اقتباسات پڑھ کر طلبہ کو سنائے جائیں۔

۴۔ آدا جعفری کے مجموعہ کلام غزالاں تم تو واقف ہو سے کم از کم دو اور غزلیں طلبہ کو سنائی جائیں۔

☆☆☆